**شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان**

**36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org**

27جون2025ء

# پریس ریلیز

## حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔(شجاع الدین شیخ)

**لاہور (پ ر):** حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ خلیفۂ دوم حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کا دن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت کی سیاسی اصلاحات کو تاریخِ اسلام میں ایک خاص مقام اور انفرادیت حاصل ہے جس کے اپنے اور بیگانے سب قائل ہیں۔ آپؓ کے دورِ حکومت میں سن ہجری کا آغاز ہوا، بیت المال کی بنیاد رکھی گئی اور راتوں کو گشت کرنے کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ نئے شہروں کا قیام عمل میں لایا گیا، مملکتِ اسلامیہ کو نئے صوبوں میں تقسیم کیا گیا، ڈاک اور پولیس کے محکمے قائم کیے گئے، فوجی چھاؤنیاں قائم کی گئیں، اپاہج اور ضعیف لوگوں کے وظائف مقرر کیے گئے اور مسافروں کے لیے شاہراوں پر مسافر خانے تعمیر کروائے گئے۔ قیامِ امن اور عدل وانصاف کی فراہمی کو ترجیح دی گئی اور اسلامی ریاست کے طول و عرض میں عدالتی نظام کو فعال کیا گیا۔ فاروقِ اعظمؓ کی احساسِ ذمہ داری اور خود احتسابی کا عالم یہ تھا کہ کہا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا مر گیا تو کل قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا، جو قیامت تک کے حکمرانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اُنہوں نے اپنے دور خلافت میں سادگی اور حسنِ سلوک کا ایسا نظام نافذ کیا جس کی نظیر تاریخِ عالم میں کہیں نظر نہیں آتی۔ اُن کے دورِ خلافت میں 3600 علاقے فتح ہوئے اور 900 جامع مساجد تعمیر ہوئیں۔ یہ حضرت عمر فاروقؓ ہی تھے جن کے دورِ خلافت میں بیت المقدس کو فتح کیا گیا تھا۔ افسوس کہ آج ارضِ مقدس یہود کے قبضہ میں ہے اور مسلمانانِ فلسطین پر بدترین ظلم ڈھایا جا رہا ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ سے قلبی وروحانی تعلق کی دعویدار اُمتِ مسلمہ آج مظلوم کے حق میں قوی آواز بلند کرنے کو بھی تیار نہیں چہ جائیکہ ظالم کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کے مابین تفرقہ کے خاتمے، دشمنانِ اسلام کو متحد ہو کر منہ توڑ جواب دینے، دجالی فتنوں کے آگے بند باندھنے اور اُمت کے دیگر تمام مسائل کا حل دورِ فاروقیؓ میں موجود ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تنظیم اسلامی کی اساس اور اُٹھان اِسی پیغام کی بنیاد پر رکھی گئی ہے کہ دورِ حاضر کی جدید اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کے لیے اصول خلافتِ راشدہ ہی سے لیے جائیں گے۔ اس تناظر میں صرف خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر قائم کیے گئے نظام کے نفاذ سے ہی پاکستان کے جملہ معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے عوام الناس سے اس مشن میں تنظیم اسلامی کا بھرپور ساتھ دینے کی اپیل کی۔

**جاری کردہ**

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت